بسم اللہ الرحمان الرحیم

مسیح موعود ومہدی معہود کو ماننا ضروری ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بھی ماموراور امام آیا کرتے ہیں ان کو قبول کرنا اور ایمان لانا ضروری ہوتا ہے کیونکہ تمام برکتیں ان سے وابستہ کر دی جاتی ہیں ۔ اور ان کے بغیر ہر طرف تاریکی اور جہالت ہوتی ہے ۔جیسا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ:۔

’’جو شخص (خدا کے مقرر کردہ) امام کو قبول کئے بغیر مرگیا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے‘‘

(مسند احمد بن حنبل جلد۴ص۹۶)

ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے امت محمدیہ کے اندر آخری زمانہ میں ایک ایسے مامور کے ظاہر ہونے کی خبر دی تھی جس کو آپ نے امام مہدی اور مسیح ابن مریم کے نام سے یاد کیا۔ حضور ﷺ نے اپنی امت کو اس کو قبول کرنے کے لئے پرزور نصیحت فرمائی:۔

رسول اللہ کی تاکیدی وصیت

’’جب تم اسے دیکھو تو اس کی ضرور بیعت کرنا خواہ تمہیں برف کے تودوں پر گھٹنوں کے بل بھی جانا پڑے کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدی ہوگا‘‘

(مستدرک حاکم جزو رابع کتاب الفتن والملاحم باب خروج المہدی ص۴۶۴)

آپؐ نے امام مہدی کی بیعت اور اطاعت کرنے کے متعلق

تعلیم دیتے ہوئے فرمایا:۔

’’جس نے امام مہدی کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی‘‘

(بحار الانوار از علامہ باقر مجلسی جلد۱۳ص۱۷)

پھر فرمایا:۔

’’جس نے مہدی کو جھٹلایا اس نے کفر کیا‘‘

(حجج الکرامہ از نواب محمد صدیق حسن خان ص۳۵۱ مطبع شاہجہانی بلدہ بھوپال)

سلام پہنچاؤ

حضور ﷺ نے اپنی امت کو ارشاد فرمایا کہ امام مہدی اور مسیح موعود کو میرا سلام پہنچانا۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:۔

’’تم میں سے جو کوئی عیسیٰ بن مریم کو پائے اسے میری طرف سے سلام پہنچائے‘‘

(الدر المنثور از امام جلال الدین سیوطیؒ جلد۲ص۲۴۵ مطبع دار المعرفہ بیروت لبنان)

اس بارہ میں حضور ﷺ کی خواہش اور تمنا غیر معمولی تھی حضرت ابوھریرۃؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:۔

’’میں امید رکھتا ہوں کہ اگر میری عمر لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم سے خود ملوں گا اور اگر مجھے جلدی موت آ گئی تو تم میں سے جو شخص بھی اس کو پائے اسے میری طرف سے سلام پہنچائے‘‘

(مسند احمد بن حنبل جلد۲ص۲۹۸)

قرآن کریم نے اس بات کو واضح طور پر بیان کیا ہے کہ نبی

اسرائیل میں ظاہر ہونے والے مسیح ابن مریم وفات پا چکے ہیں اور قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے فرمودات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ عیسیٰ ابن مریم کے ظاہر ہونے سے مراد ایسے شخص کا ظاہر ہونا ہے جس نے مسیح ابن مریم کا مثیل ہونا تھا اور اس کا ظہور گویا مسیح ابن مریم کا ظہور ہوگا''

ایمان واجب ہے

ان تمام ارشادات سے نتیجہ نکالتے ہوئے علامہ اسفرائنی فرماتے ہیں:۔

''ظہور مہدی پر ایمان واجب ہے جیسا کہ یہ امر
علماء دین کے ہاں تسلیم شدہ ہے اور اہل السنہ
والجماعت کی کتب عقائد میں درج ہیں''

(لوائح الانوار البھیہ جلد۲ص۸۰)

بانی دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی فرماتے ہیں:۔

''ایک وقت آئے گا جب امام مہدی علیہ السلام
بھی پیدا ہوں گے۔ اور اس وقت جو ان کی اتباع
نہ کرے گا۔ اور امام پہچان کر ان کی پیروی نہ
کرے گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا''

(قاسم العلوم مع ترجمہ انوار النجوم ص۱۰۰)

بزرگان امت کی خواہش

یہی وجہ ہے کہ صحابہؓ رسولؐ اور بزرگان امت رسول اللہ کا سلام امام مہدی کو پہچانے کے لئے بے قرار رہے اور اپنی نسلوں کو بھی نصیحت کرتے رہے۔ حضرت علیؓ اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں:۔

''میری جان اس پر قربان ہو اے میرے بیٹو!
اسے تنہا نہ چھوڑ دینا اور جلدی سے اس کے ساتھ
ہو جانا''

(شرح دیوان علی جلد۲ص۹۷)

''حضرت ابوھریرہ نے اپنے عزیزوں کو نصیحت
کی کہ اگر تمہارے زمانے میں عیسیٰ بن مریم آ جائیں
تو انہیں کہنا کہ ابوھریرہؓ آپ کو سلام کہتا ہے''

(الدر المنثور از امام جلال الدین سیوطیؒ جلد۲ص۲۴۵ مطبع دار المعرفہ بیروت)

بارھویں صدی کے مجدد حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں:۔

''اس فقیر کی بڑی آرزو ہے کہ اگر حضرت روح اللہ
علیہ السلام کا زمانہ پاوے تو پہلا شخص جو سلام پہنچاوے
وہ میں ہوں۔ اور اگر وہ زمانہ مجھے نہ ملے تو میری اولاد
یا متبعین میں سے جو کوئی اس مبارک زمانہ کو پاوے
وہ رسول اللہ ﷺ کا سلام پہنچانے کی بہت آرزو
کرے۔ کیونکہ ہم لشکر محمدیہ کے آخری لشکر میں
سے ہوں گے''

(مجموعہ وصایا اربعہ ص۸۴)

اقتراب الساعۃ کے مصنف نور الحسن خان صاحب حضرت ابوھریرہؓ کی اس نصیحت کو درج کر کے اپنی اولاد کو یہی وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''تم میں سے جو کوئی عیسیٰ کو پاوے وہ ان سے میرا
سلام کہے۔ یہ خطاب ہے ساری امت کو۔ میں

بھی ایک فرد اسی امت کا ہوں اگر میں نے ان کو
پایا تو سب سے پہلے میں ہی انشاء اللہ سلام رسول
صلعم کا پہنچاوں گا ورنہ میری اولاد میں سے جو کوئی
ان کو پاوے بڑی حرص سے اس سلامِ نبوت کو ان
تک پہنچاوے تا کہ پچھلا لشکر کتائب محمدیہ میں سے
میں ہی ہوں یا میری اولاد ہووے"

(اقتراب الساعۃ از نورالحسن خان صاحب ص ۱۵۴ مطبع مفید عام آگرہ ۱۳۰۱ھ)

تیرھویں صدی کے مجدد شہید بالاکوٹ حضرت سید احمد شہید کے درباری شاعر حضرت مومن دہلوی نے دلی آرزو کا اظہار اس طرح کیا ہے۔

زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

(کلیات مومن ص ۵۰ مکتبۂ شعر و ادب سمن آباد لاہور ۲۵)

مدعی موجود

یہ وہ مبارک زمانہ ہے جس میں عین چودھویں صدی کے سر پر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ دعویٰ فرمایا۔ کہ میں ہی امام مہدی اور مسیح موعود ہوں۔ اور آپ کے حق میں خدا نے بڑے بڑے نشان دکھائے اور سابقہ کتب میں درج پیشگوئیاں پوری کیں۔

الحمدللہ علیٰ ذلک

(صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

مسیح موعود و مہدی معہود

کو

ماننا ضروری ہے

To Blieve
_in_
the Promised Messiah and Mahdi
is a Must
Language :-Urdu